جو پیاسا ہو

jo pyāsā ho

If Anyone Thirsts

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 15]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org

published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is derived from
aalmeidah https://pixabay.com/illustrations/nature-background-drawing-sketch-7055960/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

جو پیاسا ہو	3
وہ میرے پاس آئے	6
جو ایمان لائے	8
وہ پیئے	9
تب پانی کی نہریں بہہ نکلیں گی	10
منظور یا مردود؟	12
انجیل، یوحنا 7:37-52	13

ایک دن عیسیٰ مسیح بیت المقدّس میں تعلیم دے رہا تھا۔ جھونپڑیوں کی عید تھی۔ اِس عید پر لوگ کچی جھونپڑیوں میں رہتے تھے۔ یہ عید تعلیم دینے کا اچھا موقع تھا۔

◄ تعلیم دینے کا اچھا موقع کیوں تھا؟

یہ بات سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اِس عید کا بنیادی مقصد سمجھ لیں۔

◄ مقصد کیا تھا؟

فصلوں کی خوشی۔ اِس عید پر لوگ خوشی مناتے تھے کہ فصلیں اُگ آئی ہیں۔ اب فصل کا خاص تعلق بارش سے ہے۔ بارش کم ہو تو فصل بھی کم ہو گی۔ اِس لئے اِس عید پر لوگ دعا بھی کرتے تھے کہ آنے والے سال میں بارشیں پڑیں۔

لیکن ساتھ ساتھ وہ المسیح کی آمد بھی یاد کرتے تھے۔

◄ کیوں؟

المسیح کے آنے کا ایک نشان کثرت کا پانی تھا۔ صدیوں پہلے پیش گوئی کی گئی تھی کہ اُس وقت بیت المقدّس کے نیچے سے زندگی کا پانی بہہ نکلے گا (صفنیاہ 14:8؛ حزقیاہ 47:1)۔

غرض جھونپڑیوں کی عید پر لوگ خاص کر دو باتوں کی خوشی مناتے تھے۔ پہلے، اِس سال فصلوں کو خوب پانی ملا ہے۔ دوسرے، ایک دن ہمیں زندگی کا پانی بھی ملے گا—اُس دن جب المسیح آئے گا۔

◄ عید کے دن لوگ کیا کرتے تھے؟

اُس دن امام چشمے سے پانی لے کر بیت المقدّس کی قربان گاہ پر اُنڈیل دیتا تھا۔ ساتھ ساتھ لوگ مسیحانہ زمانے کے بارے میں ایک گیت گاتے تھے،

> تم شادمانی سے نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے۔ (یسعیاہ 12:3)

پانی اُنڈیلنے سے یہ یاد کیا جاتا تھا کہ خدا جو پانی دیتا رہتا ہے ایک دن زندگی کا پانی بھی دے گا۔

اب ہم وہ کچھ سمجھ سکتے ہیں جو اُس عید پر ہوا۔ عید کے آخری دن خداوند عیسیٰ کھڑا ہوا اور اونچی آواز سے پکار اُٹھا،

> جو پیاسا ہو وہ میرے پاس آئے،
> اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ پیئے۔
> کلامِ مُقدّس کے مطابق 'اُس کے اندر سے زندگی کے
> پانی کی نہریں بہہ نکلیں گی۔' (یوحنا 7:37-38)

◄ عیسیٰ مسیح کیا کہنا چاہتا ہے؟

پہلی بات:

جو پیاسا ہو

◄ جو پیاسا ہے وہ کس چیز کے لئے تڑپتا ہے؟

پانی کے لئے۔

◄ کیا وہ عام پانی کے لئے تڑپتا ہے؟

نہیں۔عیسیٰ مسیح عام پانی کی بات نہیں کر رہا۔

◄ پھر کیا ؟

یہ وہ پانی ہے جس کے انتظار میں لوگ تھے—المسیح کا پانی، زندگی کا پانی جو بیت المقدّس سے بہہ نکلے گا۔ یہ وہ آسمانی پانی ہے جو ابدی زندگی دلاتا ہے۔

◄ زندگی کا یہ پانی کیا ہے؟

یوحنا خود اِس کا مطلب بتاتا ہے،

> ’زندگی کے پانی‘ سے وہ روح القدس کی طرف اشارہ کر رہا تھا جو اُن کو حاصل ہوتا ہے جو عیسیٰ پر ایمان لاتے ہیں۔ لیکن وہ اُس وقت تک نازل نہیں ہوا تھا، کیونکہ عیسیٰ اب تک اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔
>
> (یوحنا 7:39)

◄ یوحنا کے مطابق زندگی کا پانی کیا ہے؟

یہ عام پانی نہیں ہے ۔ یہ پانی روح القدس ہے۔

◄ لیکن روح القدس کیا ہے؟

اگلے آیات میں ہم روح القدس کے بارے میں اَور سیکھیں گے۔ یہاں یہ جاننا کافی ہے کہ روح القدس زندگی کا یہ پانی ہے۔ روح القدس اُس وقت نازل نہیں ہوا تھا۔ جب عیسیٰ مسیح کو آسمان پر اُٹھا لیا گیا تب ہی روح القدس نازل ہوا۔

روح القدس فرشتہ نہیں ہے۔ وہ تثلیث میں شامل ہے۔تثلیث کا مطلب یہ نہیں کہ تین خدا ہیں۔ ایک ہی خدا ہے۔ باپ خدا ہے، فرزند خدا ہے اور روح القدس خدا ہے۔ لیکن خدا میں یہ تینوں الگ ہیں۔ جب ہم عیسیٰ مسیح پر ایمان لاتے ہیں تب روح القدس ہمارے دلوں میں آ کر بسنے لگتا ہے۔ اور چونکہ ایک ہی خدا ہے اِس لئے روح القدس کے آنے سے باپ اور فرزند بھی دل میں آ بستے ہیں۔

روح القدس سے ہم خدا کی موجودگی سے سیر ہو جاتے ہیں۔ تب ہی ہمارے دل اُس کی محبت اور تسلّی سے بھر جاتے ہے۔

► کیا آپ پیاسے ہیں؟ کیا آپ اُس الٰہی سیری کے لئے تڑپتے ہیں جو صرف اور صرف عیسیٰ مسیح روح القدس کے ذریعے دے سکتا ہے؟

وہی ہماری ابدی زندگی کی گارنٹی ہے۔ دوسری بات،

وہ میرے پاس آئے

► پیاسے کو کیا کرنا ہے تاکہ وہ پانی پی سکے؟

عیسیٰ مسیح فرماتا ہے،

> جو پیاسا ہو وہ میرے پاس آئے۔ (یوحنا 7:39)

امریکہ کے کسی ریگستان میں پانی کا اچھا چشمہ واقع ہے۔ ایک دن معلوم ہوا کہ قریب ہی کسی عورت کی سوکھی ہوئی لاش پڑی ہے۔ اُس کے پاس ایک کاغذ تھا۔ اُس پر لکھا تھا، "ہائے! پانی چاہیئے، پانی! مَیں پیاس سے مر رہی ہوں۔" افسوس، دو میل آگے چشمہ تھا جس میں پانی اُبل رہا تھا۔ کتنی الم ناک بات۔ وہ پانی کے قریب ہی مر گئی تھی۔

► میرے دوست، کیا آپ پیاسے ہیں؟

چشمے کے پاس آؤ۔ وہ قریب ہی ہے۔ ریگستان میں مت رہنا۔ زندگی کا پانی دست یاب ہے۔ یہ وہ پانی ہے جو خدا کی طرف سے نکلتا ہے۔ یہ وہ پانی ہے جس سے ہمیں ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے۔

کتنے لوگ دُنیا میں رہتے ہوئے مُردے ہیں۔

◄ کس طرح؟

یوں کہ وہ زندگی کے پانی کے پاس نہیں آئے ہیں۔ شاید اُن کے پاس دولت ہو۔ لیکن نہ خدا کی محبت، نہ اُس کی بھرپور خوشی یا تسلّی اُن کے دلوں میں بستی ہے۔ اِس لئے وہ زندہ حالت میں مُردے ہیں۔

◄ کیا آپ زندگی کے پانی کے پیاسے ہیں؟

اُس کے پاس آؤ۔ تیسری بات،

جو ایمان لائے

پیاسا ہونا ضروری ہے۔ لیکن جو چشمے کے پاس نہ آئے وہ پیاسا رہتا ہے۔ اور جو اُس کے پاس آئے اُس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایمان لائے۔

اُنیسویں صدی میں ایک جہاز بنام رائل چارٹر (Royal Charter) آسٹریلیا سے روانہ ہو کر انگلینڈ کے قریب پہنچا۔ خبر آئی تو مسافروں کے عزیز بندرگاہ میں جہاز کا انتظار کرنے لگے۔ لیکن وہ کبھی نہ پہنچا۔ تھوڑی دُوری پر وہ طوفان میں تباہ ہوا۔ تقریباً 450 مسافر ڈوب گئے۔ جب کسی کی بیوی کو بتایا گیا کہ شوہر نہیں بچا تو وہ چیخ اُٹھی، "ہائے، گھر کے اِتنے قریب اور پھر بھی تباہ!"

میرے عزیز، جو المسیح کے قریب آتا ہے لیکن ایمان نہیں لاتا وہ اُس مُردے کی مانند ہے۔ اُس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے، "گھر کے اِتنے قریب اور پھر بھی تباہ!"

دو چار مسافر تیَرتے تیَرتے ساحل پر پہنچ گئے۔ کچھ مسافروں نے آسٹریلیا میں سونا حاصل کیا تھا، اور اُنہوں نے یہ سونا جسم سے باندھ کر بچنے کی

کوشش کی۔ لیکن افسوس—سونا اِتنا بھاری تھا کہ وہ تیر نہ سکے اور ڈوب مرے۔

جب آپ المسیح کے پاس آتے ہیں تو اُسے کچھ نہیں دکھا سکتے۔ آپ خالی اپنے آپ کو اُس کے سپرد کر سکتے ہیں۔ نہ سونا نہ کوئی نیک کام آپ کو بچائے گا۔ ایمان کا یہی مطلب ہے کہ ہم خالی اپنے آپ کو اُس کے سپرد کریں اور اُسے بتائیں، ”اے میرے آقا، مَیں آ گیا ہوں۔ میرے پاس کچھ نہیں ہے جو مجھے منظور کرا سکے۔ نہ دولت نہ اچھا کردار نہ نیک کام۔ لیکن تیرا ہی فضل کافی ہے۔ نجات کا وہ کام کافی ہے جو تُو نے میری خاطر کیا ہے۔ تُو ہی مجھے قبول کر۔ مجھے اپنے پانی سے سیر کر۔“

چوتھی بات،

وہ پیئے

اب ہمیں پیاس محسوس ہوئی ہے۔ ہم خالی ہاتھ اُس کے پاس آئے ہیں۔ ہم اُس پر ایمان لائے ہیں۔

► اب کیا؟

اب ہم پی سکتے ہیں۔

► کیا پی سکتے ہیں؟

زندگی کا پانی۔ تب روح القدس ہمارے اندر لبسے گا اور ہم سیر ہو جائیں گے۔

غرض، چار چیزیں درکار ہیں: پیاس، اُس کے پاس آنا، ایمان لانا اور پینا۔

تب پانی کی نہریں بہہ نکلیں گی

عیسیٰ مسیح فرماتا ہے کہ پاک نوشتوں کے مطابق اُس کے اندر سے پانی کی نہریں بہہ نکلیں گی۔

► اِس کا کیا مطلب ہے؟

نبیوں نے پیش گوئی کی تھی کہ المسیح کے آنے پر یروشلم سے پانی کی نہریں بہہ نکلیں گی۔ اور یہ خاص پانی ہو گی۔ یہ زندگی کا پانی ہو گا۔ ابدی زندگی بخشنے والا پانی۔ اب عیسیٰ مسیح فرما رہا ہے کہ مجھ سے ہی پانی کی یہ نہریں بہہ نکلیں گی۔ مَیں ہی زندگی کا سرچشمہ ہوں۔

یہی وجہ ہے کہ پیاسے اُس کے پاس آتے ہیں۔ اُس پر ایمان لاتے ہیں۔ اُس کا پانی پیتے ہیں۔ اور جب ہم خوب پانی پیتے ہیں تو ہم سے بھی پانی نکلتا ہے۔

► کس طرح؟

جب ہم روح القدس سے سیر ہو جاتے ہیں تو وہ ہمارے اندر سے بہنے لگتا ہے۔

► اِس کا کیا مطلب ہے؟

- جب روح القدس کا پانی ہمیں سینچتا ہے تو ہمارے میلے دل دھوئے جاتے ہیں۔
- جب روح القدس کا پانی ہمیں سینچتا ہے تو ہم اُس کی پاکیزگی سے بھر جاتے ہیں۔
- جب روح القدس کا پانی ہمیں سینچتا ہے تو ہم روحانی پھل لاتے ہیں۔
- جب روح القدس کا پانی ہمیں سینچتا ہے تو دوسرے ہمارے پھل سے برکت پاتے ہیں۔

- جب روح القدس کا پانی ہمیں سینچتا ہے تو ہماری آسمانی منزل یقینی ہے۔

منظور یا مردود؟

► جو لوگ یہ باتیں سن رہے تھے کیا وہ خوش ہوئے؟

نہیں۔ وہ ایک بار پھر بحث مباحثہ کرنے لگے کہ کیا یہ سچ مچ مسیح ہے؟

یوں اُن میں پھوٹ پڑ گئی۔ کچھ اُسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ مذہبی راہنماؤں نے بھی پہرے دار بھیج دیئے تھے تاکہ اُسے پکڑے۔ لیکن پہرے دار اُس کے کلام سے اِتنے متاثر ہوئے کہ خالی ہاتھ واپس آئے۔

عیسیٰ مسیح کے بارے میں ہمیشہ پھوٹ پڑتی ہے۔ کچھ اُسے قبول کرتے ہیں اور کچھ اُسے رد کرتے ہیں۔

► سوال یہ ہے کہ ہم نے کیا کِیا؟ کیا ہم نے اُسے قبول کیا ہے؟ کیا ہم پیاسے ہو کر اُس کے پاس آئے ہیں۔ کیا ہم نے ایمان لا کر زندگی کا یہ پانی پی لیا ہے؟

انجیل، یوحنا 7:37-52

عید کے آخری دن جو سب سے اہم ہے عیسیٰ کھڑا ہوا اور اونچی آواز سے پکار اُٹھا، ”جو پیاسا ہو وہ میرے پاس آئے، اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ پیئے۔ کلامِ مُقدّس کے مطابق ’اُس کے اندر سے زندگی کے پانی کی نہریں بہہ نکلیں گی‘۔“ (’زندگی کے پانی‘ سے وہ روح القدس کی طرف اشارہ کر رہا تھا جو اُن کو حاصل ہوتا ہے جو عیسیٰ پر ایمان لاتے ہیں۔ لیکن وہ اُس وقت تک نازل نہیں ہوا تھا، کیونکہ عیسیٰ اب تک اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔)

عیسیٰ کی یہ باتیں سن کر ہجوم کے کچھ لوگوں نے کہا، ”یہ آدمی واقعی وہ نبی ہے جس کے انتظار میں ہم ہیں۔“

دوسروں نے کہا، ”یہ مسیح ہے۔“

لیکن بعض نے اعتراض کیا، ”مسیح گلیل سے کس طرح آسکتا ہے! پاک کلام تو بیان کرتا ہے کہ مسیح داؤد کے خاندان اور بیت لحم سے

آئے گا، اُس گاؤں سے جہاں داؤد بادشاہ پیدا ہوا۔" یوں عیسیٰ کی
وجہ سے لوگوں میں پھوٹ پڑ گئی۔ کچھ تو اُسے گرفتار کرنا چاہتے
تھے، لیکن کوئی بھی اُس کو ہاتھ نہ لگا سکا۔

اِتنے میں بیت المُقدّس کے پہرے دار راہنما اماموں اور فریسیوں
کے پاس واپس آئے۔ وہ عیسیٰ کو لے کر نہیں آئے تھے، اِس
لئے راہنماؤں نے پوچھا، "تم اُسے کیوں نہیں لائے؟"

پہرے داروں نے جواب دیا، "کسی نے کبھی اِس آدمی کی طرح
بات نہیں کی۔"

فریسیوں نے طنزاً کہا، "کیا تم کو بھی بہکا دیا گیا ہے؟ کیا راہنماؤں
یا فریسیوں میں کوئی ہے جو اُس پر ایمان لایا ہو؟ کوئی بھی نہیں!
لیکن شریعت سے ناواقف یہ ہجوم لعنتی ہے!"

اِن راہنماؤں میں نیکدیمس بھی شامل تھا جو کچھ دیر پہلے عیسیٰ کے
پاس گیا تھا۔ اب وہ بول اُٹھا، "کیا ہماری شریعت کسی پر یوں
فیصلہ دینے کی اجازت دیتی ہے؟ نہیں، لازم ہے کہ اُسے پہلے

عدالت میں پیش کیا جائے تاکہ معلوم ہو جائے کہ اُس سے کیا کچھ سرزد ہوا ہے۔“

دوسروں نے اعتراض کیا، ”کیا تم بھی گلیل کے رہنے والے ہو؟ کلامِ مُقدّس میں تفتیش کر کے خود دیکھ لو کہ گلیل سے کوئی نبی نہیں آئے گا۔“ یہ کہہ کر ہر ایک اپنے گھر چلا گیا۔